# 96

آیات نمبر 6 تا 11 میں نماز کے لئے وضو اور غسل کے احکام-پانی نہ ملنے کی صورت میں مسح
کی اجازت اور اس کا طریقہ-اللہ سے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی-ہر حال میں عدل کرنے کی
تلقین-ایمان والوں کا ٹھکانہ جنت اور کافروں کا ٹھکانہ جہنم-

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ
اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى
الْكَعْبَيْنِ ؕ اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو پہلے اپنے منہ کو اور اپنے
ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں بھی
ٹخنوں تک دھو لیا کرو، قرآن کی یہی آیت وضو کی بنیاد ہے،اس میں وضو کے تمام فرائض بیان
کردئے گئے ہیں وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ اور اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو
غسل سے طہارت حاصل کرلو وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ لیکن
اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفعِ حاجت کرکے آئے یا تم نے عورتوں
سے صحبت کی ہو پھر اگر تم پانی نہ پاؤ تو ایسی حالت میں پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔اور
اس مٹی سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرلو مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے اوپر کوئی سختی کرے بلکہ وہ

تو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک و صاف کرے اور تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے
تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ
وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ اور اللہ نے تم پر جو نعمتیں دے کر احسان کئے ہیں انہیں یاد
کرو اور اُس پختہ عہد و پیمان کو نہ بھولو جو اُس نے تم سے لیا ہے جب تم نے کہا تھا کہ "
ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی" اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ سینوں کی
پوشیدہ باتوں تک سے خوب واقف ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ
اے ایمان والو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف پر مبنی گواہی دینے
والے بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی اور عداوت تمہیں اس بات پر نہ اکسائے کہ تم ان
کے ساتھ عدل نہ کرو اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ بلکہ ہر معاملہ میں انصاف کیا کرو کہ یہ انصاف کرنا
پرہیز گاری کے نزدیک تر ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک تم جو کچھ بھی کرتے ہو
اللہ اس سے پوری طرح واقف ہے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بڑی بخشش ہے اور
انہیں بڑا اجر ملے گا وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

الْجَحِيْمِ ۝١٠ اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہمارے احکامات کی تکذیب کی تو ایسے
ہی لوگ جہنم میں جانے والے ہیں یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ
عَنْكُمْ ۚ اے ایمان والو! اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو کہ جب ایک قوم تم پر دست
درازی کرنے کا ارادہ کر چکی تھی مگر اللہ نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے
رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے رکوع [۲]

# 97

آیت نمبر 12

آیات نمبر 12 تا 17 میں بنی اسرائیل کو ان کے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی، جو انہوں نے توڑ
دیا سو ان پر اللہ نے لعنت مسلط کر دی اور ان کے دل سخت کر دئے۔ نصاریٰ کو ان کے کئے
ہوئے عہد کی یاد دہانی جو وہ بھلا بیٹھے – اہل کتاب کو ایمان کی دعوت کہ تمہارے پاس ہمارا
رسول وہ بہت سی باتیں ظاہر کرتا ہوا آگیا ہے جو تم چھپاتے تھے۔ نصاریٰ کو ملامت کہ انہوں
نے مسیح ابن مریم کو اللہ قرار دے دیا۔

وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ
نَقِيْبًا ؕ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے
بارہ آدمیوں کو ذمہ داری کے لئے سربراہ مقرر کیا تھا وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ
وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اور اللہ نے ان سے یہ بھی فرمایا تھا کہ یاد
رکھو میں تمہارے ساتھ ہوں، اور اگر تم نماز کے پابند رہو گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو
گے اور میرے تمام رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان رسولوں کی مدد کرو گے اور اللہ کو
قرضِ حسنہ دیتے رہو گے تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں زائل کر دوں گا اور
تمہیں یقیناً ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی فَمَنْ
كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ پھر اس پختہ عہد کے
بعد تم میں سے جس شخص نے کفر کی روش اختیار کی تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا



فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ لَعَنّٰهُمۡ وَ جَعَلۡنَا قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ
عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۚ پھر ان لوگوں کے اپنے عہد کو
توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور اپنی رحمت سے دور کر دیا، اور ہم نے ان کے
دلوں کو سخت کر دیا اور اب ان کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگ کلام الٰہی کے کلمات کو ان کے
حقیقی مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ یہ لوگ
بھول چکے ہیں وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ فَاعۡفُ
عَنۡهُمۡ وَ اصۡفَحۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ اور ان میں سے سوائے چند
لوگوں کے، آپ کو اکثر ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ لگتا رہتا ہے بہر حال آپ انہیں
معاف فرما دیجئے اور ان سے در گزر فرمایئے، بیشک اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں اور خلوص کے
ساتھ نیک اعمال کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ مِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى
اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۖ فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ
وَ الۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا، پھر انہوں نے بھی ان
کو دی گئی نصیحت آمیز تعلیم کا بہت بڑا حصہ فراموش کر دیا، آخر کار ہم نے ان کے درمیان
قیامت تک کے لئے بغض و عداوت ڈال دی، اور جو کچھ وہ کرتے رہتے تھے، آخر ایک دن
اللہ انہیں اس کی حقیقت بتا دے گا يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ يَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ؕ قَدۡ
جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۱۵﴾ اے اہلِ کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارا

یہ رسول آیا ہے جو تمہارے سامنے کتاب الٰہی کی اکثر وہ باتیں جن کو تم چھپایا کرتے تھے
کھول کر بیان کر دیتا ہے جبکہ بہت سی باتوں سے در گزر کرتا ہے، بیشک تمہارے پاس اللہ کی
طرف سے حق کی روشنی اور ایک روشن کتاب آچکی ہے يَّهۡدِىۡ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
رِضۡوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ وَ
يَهۡدِيۡهِمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۶﴾ اللہ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضا
کے طالب ہیں، سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نکال کر
روشنی کی طرف لاتا ہے اور انہیں اپنی توفیق سے راہ راست دکھاتا ہے لَقَدۡ كَفَرَ
الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ‌ؕ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جو
کہتے ہیں کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا اِنۡ اَرَادَ
اَنۡ يُّهۡلِكَ الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا‌ؕ آپ فرما
دیجئے کہ اگر اللہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کو ہلاک کرنا چاہے تو وہ
کون ہے جو اللہ کو اس کے ارادہ سے ذرا بھی روک سکے وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا‌ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ‌ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾ اللہ ہی
کی سلطنت ہے آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے، وہ جو چاہتا ہے
پیدا کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے